[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میر محمد کتب خانہ

آرام باغ کراچی

اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب ہدایت نصاب بپایۂ توفیق اذعان و ایقان اسم بامسمی موسوم

شرح فقہ اکبر

موسوم بہ

تعلیم الایمان

مترجمہ عالم کامل فاضل افضل ماہر مومن معتقد ایمان جناب مولوی نجم الغنی خان صاحب رامپوری

میر محمد، کتب خانہ

آرام باغ کراچی

یہ الحمد کے ساتھ ملتا ہے اور دوسرے اسما نہین مل سکتے مثلاً یون نہین کہہ سکتے الحمد للرحمن یا الحمد للرازق اور اس قول سے امام کے یہ معلوم ہوا کہ ایمان مین اقرار زبانی کا اعتبار ہے اور احتیاط بھی اسی مین ہے مگر اقرار کبھی عذر کی وجہ سے ساقط ہو جاتا ہے اور تصدیق دلی کسی حالت مین ساقط نہین ہو سکتی واجب کا اطلاق حنفیہ کے نزدیک معنی عام پر بھی ہوتا ہے جو شامل ہے فرض اور واجب کو اس لیے ہم نے واجب کے معنے یہان فرض کے کئے کیونکہ ایمانیات دلیل قطعی سے ثابت ہوتے ہین جس کے ثبوت یا دلالت مین شبہہ کو گنجایش نہین ہوتی بخلاف واجب کے کہ اس مین یہ گنجایش ہوتی ہے اسی لیے فرض کا علم قطعی ہوتا ہے اور واجب کا علم ظنی وملائکتہ اور اللہ کے سب فرشتون پر ایمان لایا۔ ملک کے معنے ایلچی یا قاصد کے ہین تفسیر کبیر مین لکھا ہے الملک اصلہ من الرسالۃ یقال الکنی الیہ انی ارسلنی الیہ والمالکۃ والالوکۃ الرسالۃ الی آخرہ یعنی ملک کی اصل رسالت سے ہے محاورۂ عرب مین بولا جاتا ہے الکنی الیہ یعنی مجھکو اس کی طرف بھیجا اور مالکت اور الوکت رسالت کے معنے مین آتا ہے اور مالک کے بھی یہی معنے ہین اور ملک بمعنی فرشتہ اسی سے مشتق ہے اور لفظ ملک کی جمع ملائکہ آتی ہے ملائکہ کی حقیقت مین مختلف اقوال ہین لیکن اس بات مین سب متفق ہین کہ ملائکہ ذات موجودہ قائم بذات خود ہین کسی کی صفت یا عرض نہین اکثر اہل اسلام یہ کہتے ہین کہ وہ اجسام لطیفہ ہین جو اشکال مختلفہ مین ظاہر ہو سکتے ہین اور بڑے قوی کام کر سکتے ہین کس لیے کہ انبیا اور دوسرے لوگون نے انکو مختلف اشکال مین دیکھا ہے جمہور اہل یہود اور اصحاب سامری کہ ایک فرقہ اہل کتاب کا ہے کہ وہ توریت کو مانتا ہے اور یہود اور عیسائیون سے مخالف ہے اور عیسائی بھی یہی کہتے ہین اور بعض نصارے کا یہ قول ہے کہ اچھے لوگون کی ارواح بعد موت کے ملائکہ بن جاتی ہے یہ قول صحیح نہین کیونکہ بنی آدم سے پہلے بھی ملائکہ تھے ہان اگر یہ کہین کہ ابرار لوگون کی ارواح بعد مفارقت بدن اُن مین جا ملتی ہین تو کچھ مضائقہ نہین غرضکہ کل اہل ادیان بلکہ حکماے روم وہند وایران ویونان بلکہ اس وقت ترقی یافتہ ملک کے

واجب بمعنی فرض علی الاکثر